# 71367 ـ نماز كے اوقات معلوم كرنے كے ليے نقشہ اور جنترى كا استعمال

**سوال**

ميں نے ويب سائٹ پر نماز كے اوقات كے متعلق پڑھا ہے، ليكن ميرے ليے آسمان ( يعنى دھوپ ) كے ذريعہ نماز كے اوقات معلوم كرنے مشكل ہيں، ميں صرف گھڑى كے ذريعہ ہى معلوم كر سكتا ہوں، كيا كوئى ايسا طريقہ ہے جس سے زوال وغيرہ كا وقت معلوم كيا جا سكے، يا پھر گرمى اور سردى ميں نمازوں كے اوقات معلوم ہو سكيں ؟

**پسنديده جواب**

الحمد لله.

نماز كے تفصيلى اوقات بيان ہو چكے ہيں، اور اس ميں ہم نے پريٹكل طريقہ بھى ذكر كيا ہے جس ميں سايہ كو مد نظر ركھنے سے زوال كا وقت معلوم ہوتا ہے، اور اسى طرح دن كے گھنٹوں كے ساتھ بھى، اور اسى طرح آدھى رات اور اس كے حساب كا طريقہ بھى سوال نمبر ( 9940 ) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے.

يہ بہت ہى آسان طريقہ ہے ضرورت كے وقت ہر شخص اس سے مستفيد ہو سكتا ہے، اور پھر اس وقت تو اللہ تعالى نے اور بھى آسانى پيدا كى ہے كہ آج كل كلينڈر اور نمازوں كے اوقات كے نقشہ جات معروف ہيں جن سے تفصيلى اوقات معلوم كيے جا سكتے ہيں، ہر دن اور ہر موسم گرمى اور سردى اور علاقوں كو مد نظر ركھتے ہوئے اور اس كے ساتھ ساتھ مساجد كى كثرت اور اذان كى آواز جو نماز كا وقت شروع ہونے كى علامت ہے، اس پر اللہ تعالى كا جتنا بھى شكر ادا كيا جائے كم ہے.

اور اگر ہر انسان كو مكلف كيا جائے كہ وہ فجر كے وقت كى تحديد كرنے كے ليے روزانہ افق كى جانب ديكھے، يا پھر سايہ اور اس كى لمبائى اور كمى كو پر غور اور تامل كرے تا كہ ظہر اور عصر كا وقت معلوم ہو سكے، تو اس ميں مشقت اور حرج ہو گا، اور پھر شريعت اسلاميہ ميں ان دونوں كى نفى كى گئى ہے.

شيخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

طلوع فجر اور طلوع شمس كا درميانى وقت تقريبا ڈيڑھ گھنٹہ ہے، جيسا كہ كلينڈر ميں بيان ہوا ہے، اور يہ كيلنڈر نمازوں كے اوقات گھنٹہ اور منٹ كے حساب سے جاننے ميں لوگوں كے ليے ايك وسيلہ بن چكا ہے، اس ليے اس كا خيال ركھنا چاہيے كيونكہ نماز پنجگانہ دين اسلام كا ركن اور ستون ہيں، چنانچہ مسلمان شخص كے ليے نماز پنجگانہ بروقت ادا كرنا ضرورى اور واجب ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا ارشاد ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں كی پابندی كرتے ہیں المعارج ( 34 ).

اور ايك مقام پر ارشاد ربانی ہے:

نمازوں كی پابندی كرو، اور خاص كر درميانی نماز كی اور اللہ تعالى كے ليے قيام كرنے والوں كے ساتھ كھڑے ہو جاؤ البقرۃ ( 238 ).

اور درميانی نماز عصر كی نماز ہے" انتہی

مزيد تفصيل كے آپ سوال نمبر ( 8048 ) كے جواب كا مطالعہ كريں.

كلينڈروں اور نقشہ جات كی اہميت اور افاديت كے باوجود اس ميں غلطی اور خطا ہو سكتی ہے، كيونكہ يہ ايك بشری اور انسانی عمل ہے جو كہ غلطی سے خالی نہيں ہو سكتا، ليكن غالبا اور عموما اس ميں اوقات كی تحديد كی گئی ہے، ليكن بعض ميں فجر كی تحديد ميں غلطی ہوئی ہے، جيسا كہ سوال نمبر ( 26763 ) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ آپ كو اور ہميں سيدھی راہ كی توفيق نصيب فرمائے.

واللہ اعلم .